ہنرمند ماہر طبی عملہ ریکارڈ مدت میں مریض کو طبی سہولت فراہم کرتے ہیں، ڈاکٹر ثمینہ

ہفتہ وار تربیتی نشستیں ہسپتال کے ہر شعبے میں منعقد کی جائیں گی

ہمارے نامہ نگار ۔ ہسپتال کے ہر شعبے میں ہفتہ وار تربیتی نشستیں منعقد کی جائیں گی تاکہ مریض کو کم سے کم وقت میں بہتر طبی سہولت فراہم کی جا سکے۔ یہ بات ڈاکٹر ثمینہ ریاض نے ہفتے کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں نرسوں اور طبی عملے کے ایک روزہ تربیتی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ سیمینار میں ۱۲۰ نرسوں، لیبارٹری ٹیکنیشنز اور ایمرجنسی وارڈ کے عملے نے شرکت کی۔

ڈاکٹر ثمینہ ریاض نے کہا کہ ہسپتال میں مریضوں کی تعداد میں گزشتہ دو سال میں ۲۰ فیصد اضافہ ہوا ہے اور ایمرجنسی وارڈ میں مریض کو داخل کرنے سے لے کر ڈسچارج تک کا عمل اوسطاً ۴۲ گھنٹے سے کم ہو کر ۱۸ گھنٹے رہ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی ڈاکٹروں کی نہیں بلکہ ان ہاتھوں کی ہے جو مریض کو سٹریچر پر لاتے ہیں، انجکشن لگاتے ہیں اور رات کو جاگ کر نگرانی کرتے ہیں۔ ان کے مطابق اگر عملہ تربیت یافتہ ہو تو غلطی کا امکان نمایاں طور پر کم ہو جاتا ہے۔

سیمینار میں ایمرجنسی میڈیسن، لیبارٹری ٹیکنالوجی اور نرسنگ کیئر کے ماہرین نے ورکشاپس لیں۔ ایک ورکشاپ میں عملے کو سانس بند ہونے کی صورت میں بنیادی مدد دینے کا طریقہ سکھایا گیا۔ ایک اور ورکشاپ میں لیبارٹری عملے کو خون کے نمونے لینے اور محفوظ کرنے کے جدید طریقے بتائے گئے تاکہ نمونے ضائع نہ ہوں۔ ڈاکٹر ثمینہ نے کہا کہ ہر ورکشاپ کے بعد شرکا سے فیڈبیک لیا گیا اور اگلے ماہ اسی بنیاد پر تربیت کو بہتر کیا جائے گا۔

ڈاکٹر ثمینہ ریاض نے اعلان کیا کہ ہر شعبے میں ایک سینئر نرس کو تربیتی کوآرڈینیٹر مقرر کیا جائے گا جو نئے بھرتی ہونے والے عملے کی رہنمائی کرے گا۔ ان کے مطابق یہ کردار موجودہ وارڈ انچارج کے کردار کے ساتھ ساتھ ہوگا اور اس کے لیے ماہانہ الاؤنس بھی مقرر کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جو نرس اس ذمے داری کو قبول کرے گی اس کی ترقی کے کیس کو ترجیح دی جائے گی۔

سیمینار کے اختتام پر سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے اور بہترین کارکردگی دکھانے والی دو نرسوں کو شیلڈ دی گئی۔ ڈاکٹر ثمینہ ریاض نے کہا کہ اگلی نشست اکتوبر میں ہوگی جس میں زچہ و بچہ وارڈ اور آپریشن تھیٹر کے عملے کو تربیت دی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ہسپتال کا ہر کارکن مریض کا رشتہ دار ہے اور یہی جذبہ تربیت کا اصل مقصد ہے۔

ہسپتال میں ہیلپ لائن قائم، ٹریفک حادثہ متاثرین کو فوری طبی امداد ملنے لگی

ایمرجنسی وارڈ میں ۲۴ گھنٹے کام کرے گا، ٹراما سینٹر کا قیام اگلے مرحلے میں ہوگا

سید ابتسام رضوی ۔ ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں ٹریفک حادثہ متاثرین کے لیے ہیلپ لائن قائم کر دی گئی ہے جو ۲۴ گھنٹے کام کرے گی۔ ہیلپ لائن کا نمبر ۱۱۵ ہے اور اسے ایمرجنسی وارڈ کے انچارج ڈاکٹر فیصل نواز کی نگرانی میں چلایا جائے گا۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ سڑک پر زخمی ہونے والے شخص کو پہلے گھنٹے کے اندر طبی امداد مل سکے۔ ابتدائی مرحلے میں ایمبولینس کا انتظام نہیں کیا گیا البتہ ہسپتال کی ایمبولینس کو ہیلپ لائن سے منسلک کر دیا گیا ہے تاکہ کال آتے ہی عملہ روانہ ہو سکے۔

ڈاکٹر فیصل نواز نے بتایا کہ ہیلپ لائن پر آنے والی کالز کا ریکارڈ رکھا جائے گا تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ کن سڑکوں پر حادثات زیادہ ہو رہے ہیں۔ ان کے مطابق ابتدائی ہفتوں میں زیادہ تر کالز معلومات کے لیے آئیں گی اور اصل مدد کی کالز کم ہوں گی، لیکن یہ فرق وقت کے ساتھ کم ہوگا۔ عملے کو ہدایت دی گئی ہے کہ ہر کال کو نرمی سے سنا جائے اور زخمی کا نام، پتہ اور حادثے کا مقام ضرور نوٹ کیا جائے۔

ٹراما سینٹر کا قیام اگلے مرحلے میں ہوگا جس کے لیے ہسپتال کے پرانے زچہ خانے کے ساتھ والا حصہ مختص کیا گیا ہے۔ وہاں ۱۲ بستر، ایک آپریشن تھیٹر اور ایکسرے کی سہولت رکھی جائے گی۔ ڈاکٹر فیصل نواز کے مطابق ٹراما سینٹر کے لیے ۴ ماہر ڈاکٹر، ۸ نرسیں اور ایک ٹیکنیشن کی ضرورت ہوگی۔ فی الحال یہ عملہ ایمرجنسی وارڈ سے ہی لیا جائے گا اور بعد میں نئی بھرتی کی جائے گی۔

ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں اس وقت ۱۶ بستر ہیں اور روزانہ اوسطاً ۹۰ کے قریب مریض آتے ہیں جن میں سے ۲۰ فیصد سڑک حادثے کے زخمی ہوتے ہیں۔ ایمرجنسی وارڈ کے انچارج ڈاکٹر فیصل نواز نے بتایا کہ ہیلپ لائن کے قیام سے پہلے زخمی کو لانے میں اوسطاً ۴۰ منٹ لگتے تھے جو اب کم ہو کر ۱۵ منٹ رہ جانے کی امید ہے۔ ان کے مطابق پہلے ہفتے میں ۶۰ کالز کا ہدف رکھا گیا ہے۔

ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں اس وقت ۱۶ بستر ہیں اور روزانہ اوسطاً ۹۰ کے قریب مریض آتے ہیں جن میں سے ۲۰ فیصد سڑک حادثے کے زخمی ہوتے ہیں۔ ایمرجنسی وارڈ کے انچارج ڈاکٹر فیصل نواز نے بتایا کہ ہیلپ لائن کے قیام سے پہلے زخمی کو لانے میں اوسطاً ۴۰ منٹ لگتے تھے جو اب کم ہو کر ۱۵ منٹ رہ جانے کی امید ہے۔ ان کے مطابق پہلے ہفتے میں ۶۰ کالز کا ہدف رکھا گیا ہے۔

ڈاکٹر فیصل نواز نے بتایا کہ ہیلپ لائن پر آنے والی کالز کا ریکارڈ رکھا جائے گا تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ کن سڑکوں پر حادثات زیادہ ہو رہے ہیں۔ ان کے مطابق ابتدائی ہفتوں میں زیادہ تر کالز معلومات کے لیے آئیں گی اور اصل مدد کی کالز کم ہوں گی، لیکن یہ فرق وقت کے ساتھ کم ہوگا۔ عملے کو ہدایت دی گئی ہے کہ ہر کال کو نرمی سے سنا جائے اور زخمی کا نام، پتہ اور حادثے کا مقام ضرور نوٹ کیا جائے۔

ٹراما سینٹر کا قیام اگلے مرحلے میں ہوگا جس کے لیے ہسپتال کے پرانے زچہ خانے کے ساتھ والا حصہ مختص کیا گیا ہے۔ وہاں ۱۲ بستر، ایک آپریشن تھیٹر اور ایکسرے کی سہولت رکھی جائے گی۔ ڈاکٹر فیصل نواز کے مطابق ٹراما سینٹر کے لیے ۴ ماہر ڈاکٹر، ۸ نرسیں اور ایک ٹیکنیشن کی ضرورت ہوگی۔ فی الحال یہ عملہ ایمرجنسی وارڈ سے ہی لیا جائے گا اور بعد میں نئی بھرتی کی جائے گی